© rasailojaraid.com

مکتبہ علمیہ عثمانیہ ۵۰۸ رسول پارک لاہور ص۱۶

یہ مصحف مبارک مولانا محمد غوث صاحب پشاوری کا قلمی، علمی اور ایک زبردست تاریخی شاہکار اور عظیم کارنامہ ہے۔ جسے دیکھ کر اسلاف کی محنتوں اور قربانیوں کا احساس ابھرنے لگتا ہے جنہوں نے اپنے اپنے وقت میں اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق دین کے احیاء و تجدید، تبلیغ و اشاعت، تصنیف و تالیف اور اسلام کی حفاظت کے کام میں کیسی عرق ریزی دکھائی۔

قرآن حکیم کا یہ نسخہ بھی اسی زریں سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جسے مولانا مرحوم نے اپنے شیخ حافظ محمد صاحب کلاڈھیر چارسدہ پشاور کے ایماء پر دس انچ طول اور پونے چھ انچ عرض کے ۹۰۲ صفحات پر ربیع الاول ۱۱۸۰ھ کو اپنے ہاتھ کی کتابت سے مکمل فرمایا۔ اور یہ اس کا عکسی ایڈیشن کے ذریعہ ہمارے سامنے آیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب وسائل محدود بلکہ مسدود تھے۔ مگر اس کے باوجود فنی اعتبار سے آپ اندازہ لگائیں کہ جلد اول سرخ، طلائی سیاہ، نیلگوں سادہ خط نسخ خوش نمائی، کاغذ نگاری، حاشیہ شکستہ نستعلیق اور بین السطور کے تفہیمی نقط نستعلیقی خطوط اس کے علاوہ ہیں۔ سورتوں کے عنوانات بخط نسخ شنگرفی، علامات آیات طلائی۔ اور ہر پارہ کے ابتدائی الفاظ سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔ سجدوں کے نشان، پارہ، ربع، نصف وثلث کی علامات بھی حاشیہ میں سرخ روشنائی سے تحریر ہیں۔ نسخہ کو اول سے آخر تک دیکھتے چلے جائیے اور مولانا مرحوم اور ان جیسے اکابر کی خطاطی کے صبر آزما مراحل سے حسن طریقہ سے عہدہ برآ ہونے کی داد دیتے چلے جائیے۔ بذات خود کتابت ہی ایسی ہے کہ دیکھنے والے ورطۂ حیرت میں ڈوب کے رہ جاتے ہیں۔ یہاں تو مولانا مرحوم نے جا بجا علماء کے اقوال اور تفسیری نقاط کو مختلف تفاسیر سے نقل کر کے مشکل مسائل و قرآنی معارف کو حل کر کے علمی طبقہ پر عظیم احسان فرمایا ہے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں جب مولانا غلام مصطفےٰ صاحب نے یہ نسخہ پیش کیا تو حضرت نے شروع سے آخر تک سرسری طور پر دیکھا۔ بڑی عقیدت اور حیرت و استعجاب سے متن و حواشی کو دیکھتے رہے۔ اور فرمایا مولانا محمد غوث کی اس لاثانی کاوش اور منتظمین اشاعت کی محنت، جد و جہد اور ایثار و قربانی کو دیکھ کر دل سے یہ دعا نکلتی ہے کہ باری تعالیٰ مولانا مرحوم کو اپنی رضائے کاملہ سے نوازے اور ناشرین کو اس عظیم کاوش کے بدلے لافانی نعمتیں اور غیر محدود اجر و ثواب عطا فرمادے۔

کلام العارفین | مؤلف۔ مولانا اخلاق احمد قاسمی المعروف بہ کلیم عثمانی پتہ۔ دبستان عثمانیہ۔ مکان ۱۳۰-۱۰ اے بلاک ۱۳-جی۔ گلشن اقبال کراچی ص۲۶ سلوک و معرفت کا مختصر رسالہ "دریا بہ حباب اندر" کا مصداق، اور اسلامی تعلیمات کا عطر ہے۔ ہر جملہ وجد آفریں، ہر سطر فکر انگیز، اور ہر واقعہ ایسا کہ لوح قلب پر نقش ہو جاتا ہے۔ مؤلف کے پتہ سے مفت منگایا جا سکتا ہے۔

© rasailojaraid.com